تفسیرالقرآن

ذکرِ مصطفیٰ

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

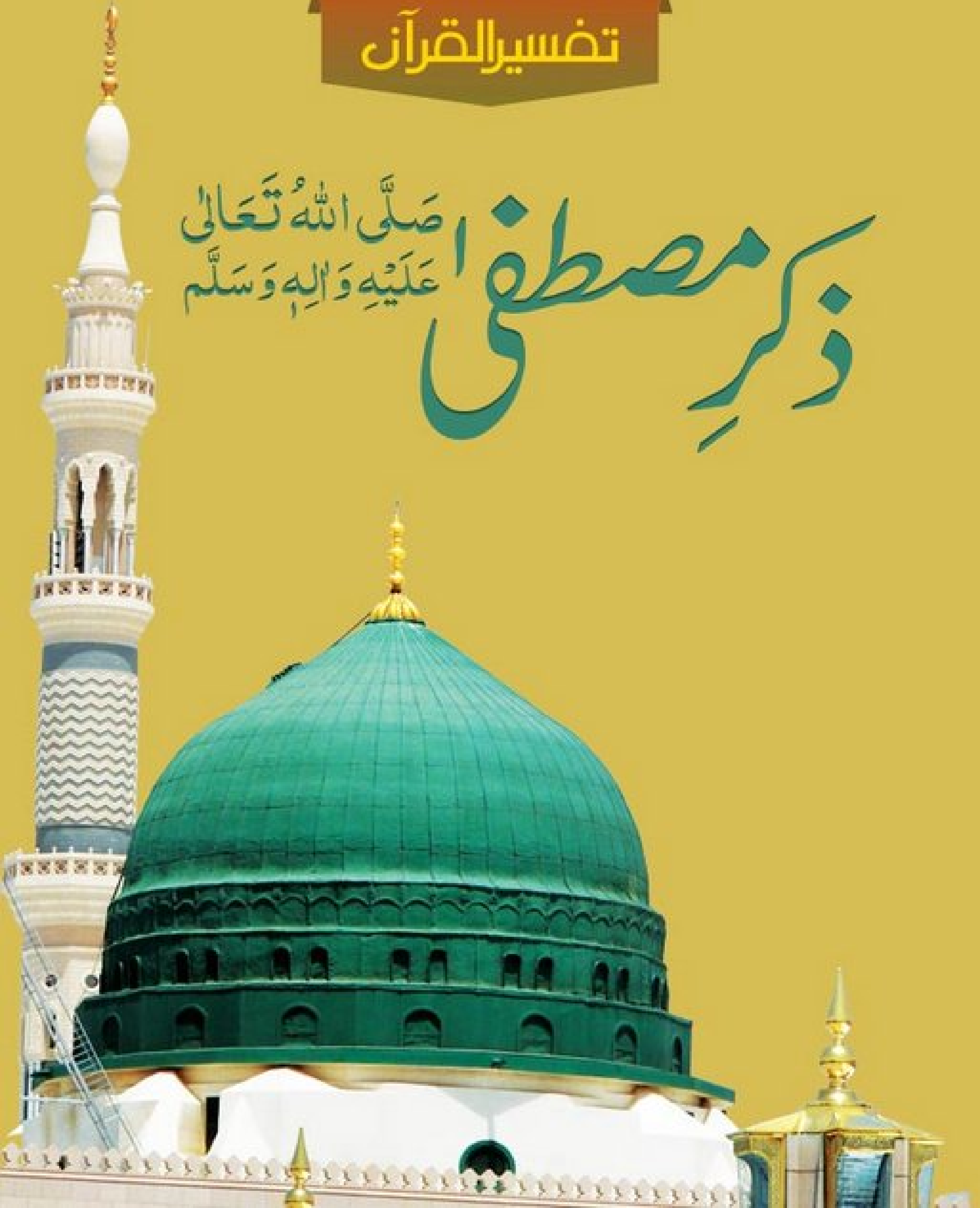

ذکرِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری*

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴾ ترجمہ: اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کر دیا۔(پ30، الم نشرح:4)

ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اللہ تعالٰی نے بے شُمار فضائل و خصائص سے نوازا۔ اُن میں ایک فضیلت حضور سیّدُ المرسلین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ذِکرِ مبارَک کی بلندی ہے جو اوپر ذکر کردہ آیت میں بیان کی گئی ہے۔ رحمتِ دوعالم، نورِ مجسّم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت جبریل علیہ السَّلام سے اس آیت کے بارے میں دریافت فرمایا تو اُنہوں نے عرض کی: اللہ تعالٰی فرماتا ہے کہ آپ کے ذکر کی بُلندی یہ ہے کہ جب میرا ذِکْر کیا جائے تو میرے ساتھ آپ کا بھی ذکر کیا جائے۔ اور حضرت قتادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالٰی نے آپ کا ذکر دنیا و آخرت میں بلند کیا، ہر خطیب اور ہر تشہد پڑھنے والا ”اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ کے ساتھ ”اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ“ پکارتا ہے۔(تفسیر بغوی، پ30، الم نشرح:4، 4/469 ملتقطاً، تاویلات اہل السنہ، پ30، الم نشرح:4، 5/489 ماخوذاً)

اِس رفعتِ ذکر کی بہت سی صورتیں ہیں جن میں سے چند بیان کی جاتی ہیں: رفعتِ ذکر یہ بھی ہے کہ اللہ تعالٰی نے اپنے حبیب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر ایمان لانا اور ان کی اطاعت کرنا مخلوق پر لازم کر دیا ہے حتّٰی کہ کسی کا اللہ تعالٰی پر ایمان لانا، اس کی وحدانیت کا اقرار کرنا اور اس کی عبادت کرنا اس وقت تک مقبول نہیں جب تک وہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر ایمان نہ لے آئے، یونہی آپ کے راستے سے ہٹ کر چلنے والے کی اطاعت بھی بارگاہِ خداوندی میں مقبول نہیں کہ اب وہی اطاعت، اطاعتِ الٰہی کہلانے کی مستحق ہے جو اطاعتِ رسول کی صورت میں ہو جیسا کہ فرمایا: ﴿مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ﴾ جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا۔(پ5، النساء:80) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اللہ تعالٰی کی عبادت کرے، ہر بات میں اس کی تصدیق کرے اور سرورِ عالم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رسالت کی گواہی نہ دے تو یہ سب بے کار ہے اور وہ کافر ہی رہے گا۔

رفعتِ ذکرِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم یہ بھی ہے کہ ذکرِ خدا کے ساتھ ذکرِ مصطفےٰ کیا جاتا ہے جیسے اللہ تعالٰی نے اَذان میں، اِقامت میں، نماز میں، تشہّد میں، خطبے میں اور کثیر مقامات پر اپنے ذکر کے ساتھ آپ کا ذکر شامل کر دیا ہے۔ اس حوالے سے صرف چند آیاتِ قرآنی ملاحظہ فرمائیں: ❀ آپ سے جنگ خدا سے جنگ ہے(بقرہ:278، 279) ❀ آپ کی اطاعت خُدا کی اطاعت ہے(النساء:80) ❀ آپ کی نافرمانی خدا کی نافرمانی ہے(النساء:14) ❀ آپ کی مخالفت خدا کی مخالفت ہے(انفال:13) ❀ آپ کی طرف بلانا خدا کی طرف بلانا ہے(النساء:61) ❀ آپ کی طرف ہجرت خدا کی طرف ہجرت ہے(النساء:100) ❀ آپ پر ایمان لانا خدا پر ایمان لانے کی طرح ضَروری ہے(النساء:136) ❀ آپ سے مقابلہ خدا سے مقابلہ ہے(مائدہ:33) ❀ آپ سے دوستی خدا سے دوستی ہے(مائدہ:56) ❀ آپ سے منہ پھیرنا خدا سے منہ پھیرنا ہے(انفال:20) ❀ آپ کے بلانے پر حاضِر ہونا خدا کے بلانے پر حاضر ہونا ہے یا بالفاظِ دیگر آپ کا بلاوا خدا کا بلاوا ہے(انفال:24) ❀ آپ سے خیانت خدا سے خیانت ہے(انفال:27) ❀ آپ کی طرف سے کسی شے سے بَرَاءَت کا اظہار خدا کی طرف سے

*دار الافتاء اہلِ سنّت
عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

بَراءت کا اظہار ہے(توبہ:1) ✿ آپ سے معاہدہ خدا سے معاہدہ ہے(توبہ:7) ✿ آپ کی محبت خدا کی محبت ہے(توبہ:24) ✿ آپ کا کسی شے کو حرام قرار دینا خدا کا حرام قرار دینا ہے(توبہ:29) ✿ آپ سے کُفر کرنا خدا سے کفر کرنا ہے(توبہ:54) ✿ آپ کی عطا خدا کی عطا ہے اور آپ کا فضل و کرم خدا کا فضل و کرم ہے(توبہ:59) ✿ آپ کی رضا خدا کی رضا ہے اور آپ کو راضی کرنا خُدا کو راضی کرنا ہے(توبہ:62) ✿ آپ کا کسی کو مال دینا، غنی کرنا خدا کا غنی کرنا ہے(توبہ:74) ✿ آپ سے جُھوٹ بولنا خدا کی بارگاہ میں جھوٹ بولنا ہے(توبہ:90) ✿ آپ کی خیر خواہی خدا کی خیر خواہی ہے(توبہ:91) ✿ آپ کی طرف بلانا خدا کی طرف بلانا ہے(نور:48) ✿ آپ کا وعدہ خدا کا وعدہ ہے(احزاب:22) ✿ آپ کی رضا چاہنا خدا کی رضا چاہنا ہے(احزاب:29) ✿ آپ کا فیصلہ خدا کا فیصلہ ہے(احزاب:36) ✿ آپ کو ایذا خدا کو ایذا ہے(احزاب:57) ✿ آپ پر پیش قدمی خدا پر پیش قدمی ہے(حجرات:1) ✿ آپ کی مدد خدا کی مدد ہے۔(حشر:08)

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کہ حبیب یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

بخدا خدا کا یہی ہے در، نہیں اور کوئی مَفَر مَقَر جو وہاں سے ہو یہیں آکے ہو جو یہاں نہیں وہ وہاں نہیں

ذکرِ مصطفیٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رفعت پر یہ اُمور بھی دلالت کرتے ہیں: ✿ آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ذکر زمین پر بھی ہے اور آسمانوں پر بھی ✿ آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ذکر انسان بھی کرتے ہیں، فرشتے بھی، جنّات بھی اور دیگر مخلوقات بھی ✿ آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ذکر پتّھروں نے بھی کیا اور درختوں نے بھی ✿ دنیا کے ہر کونے میں آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ذکر کرنے والے موجود ہیں۔ چنانچہ دنیا کے ایک کنارے سے فجْر کی اَذانیں شُروع ہوتی ہیں اور دنیا کے آخری کنارے تک دی جاتی ہیں اور ابھی اگلی جگہوں پر فجر کی اَذان نہیں ہوتی کہ پہلی جگہ ظہر کی اذانیں شروع ہوجاتی ہیں اور ہر اذان میں آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا نام اور رسالت کی گواہی پڑھی جاتی ہے اور یوں دنیا کا کوئی ملک اور خطہ ایسا نہیں جہاں ہر وَقْت آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا نامِ مبارک نہ لیا جارہا ہو۔ یہی حال قرآنِ مجید کی تلاوت کا ہے کہ دنیا کے ہر خطے میں ہر وقت تلاوتِ قرآن جاری رہتی ہے اور لاکھوں مسلمان ہر وقت تلاوت میں مشغول ہوتے ہیں اور قرآن ذکرِ مصطفیٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے معمور ہے تو ہر وقت آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ذکر تلاوتِ قرآن کی صورت میں بھی جاری ہے۔ درودِ پاک کی صورت میں ذکرِ مصطفیٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شان تو یہ ہے کہ ہر آن، ہر لمحہ دنیا میں آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرود و سلام پڑھا جارہا ہے اور اگر درود پڑھنے والا کوئی انسان نہ بھی ہو تو فرشتے تو ہر آن آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر درود پڑھ رہے ہیں اور یہ فرشتے زمین کی گہرائیوں سے لے کر عرش کی بُلندیوں تک موجود ہیں اور معاملہ کچھ یوں نظر آتا ہے۔

فرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ، عرش پہ طرفہ دھوم دھام کان جدھر لگایئے تیری ہی داستان ہے

آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا نامِ مبارَک عرش و کرسی پر لکھا ہوا ہے، سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی اور جنّتی درختوں کے پتّوں پر نقش ہے، جنّت کے محلّات پر کندہ ہے۔ تمام انبیا و رسول علیہم الصلوٰۃ والسلام آپ کا ذکر کرتے رہے، آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر ایمان لانے کا اپنی اپنی اُمّت سے وعدہ لیتے رہے۔ ہر آسمانی کتاب میں آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ذکر موجود ہے۔ سوانح نگاری کی دنیا میں سب سے زیادہ کتابیں آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرت پر لکھی گئیں، بیانِ فضائل میں دنیا میں سب سے زیادہ کتابیں آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فضائل کے متعلّق تحریر کی گئیں۔ نظم کی صورت میں دنیا کی تاریخ میں سب سے زیادہ کلام یعنی نعتیں آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بارے میں لکھی گئیں۔ سب سے زیادہ زَبانوں میں آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہی کا تذکرہ ملتا ہے۔

اے رضاؔ خود صاحبِ قرآں ہے مدّاحِ حضور تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسولُ اللہ کی